بھارت کے انتہا پسند ہندو لیڈر لال کرشن ایڈوانی کے نام

مولانا محمد عیسیٰ منصوری کا کھلا خط

دسمبر کے اخبار جنگ میں خبر چھپی ہے کہ آپ کو بابری مسجد کے انہدام سے بڑا دکھ پہنچا ہے اور آپ ایودھیا میں برابر اپیلیں کر رہے تھے کہ لوگ پر امن رہیں لیکن لوگوں نے آپ کی اپیلوں پر کان نہیں دھرے۔ بابری مسجد کو توڑنے سے اگر آپ کو دکھ نہیں پہنچا تو کسے دکھ پہنچے گا کیونکہ بابری مسجد آپ کے لئے ایک عبادت گاہ نہیں بلکہ جادو کی چھڑی تھی جس کی بدولت دیکھتے ہی دیکھتے آپ بھارت کے سب سے بڑے لیڈر بن گئے۔ بھارت کی پارلیمنٹ میں ۸۴ء تک آپ کی دو سیٹیں تھیں یہ بابری مسجد کی دین ہی تو ہے کہ اس کا نام جپ جپ کر ۱۲۰ سیٹیں ہوگئیں اور اب اگر وہ جادو کی چھڑی آپ کے ہاتھ سے چھن جائے جس کی بدولت آپ اگلی چھلانگ میں بھارت کے راج سن گھاسن پر براجمان ہونے کے سپنے دیکھ رہے تھے تو آپ کو کتنا دکھ ہوا ہوگا ہم بھی سمجھ سکتے ہیں کہ سردست آپ بابری مسجد کو توڑنا نہیں چاہتے تھے کیونکہ ۳۵ سال کی کڑی کوششوں کے بعد آپ کو بابری مسجد کے نام سے ایک ایسا ایشو ملا تھا جس کو سیڑھی بنا کر آپ اگلے الیکشن میں بھارت کے پرائم منسٹر بننے جا رہے تھے آپ تو صرف یہ چاہتے تھے کہ بابری مسجد کی مالا جپ جپ کر ہندو جاتی میں اشتعال پھیلاتے رہیں اس کے نام پر ہر سال ۲، ۴ ہزار مسلمانوں کو ذبح کرواتے رہیں ان کے مکانات کاروبار اور جائیدادیں جلواتے رہیں دیکھئے نا اس جادو کی چھڑی کے ٹوٹتے ہی آپ کی مقبولیت کا گراف نیچے آنے لگا اور آپ کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں ہم نے برٹش ٹی وی پر دیکھا آپ کا چہرہ ایسا اتر گیا تھا جیسے آپ چوری کر کے آئے ہوں حالانکہ آپ تو بہت بڑی دھرم یدھ جیت کر آئے تھے جس یدھ میں بھارت کے اکثر رشی منی اور سادھو آپ کے ساتھ تھے۔

ایڈوانی جی! آپ بابری مسجد توڑنے نہیں گئے تھے تو ۲ لاکھ مسلح کارسیوکوں کو لیکر ایودھیا شانتی کا بھاشن دینے گئے تھے؟ گزشتہ دنوں ہم نے آپ کی رکھ یاترا دیکھی تھی جس میں ہر جگہ یہ نعرہ لگایا جاتا تھا "ایک اور ایک دو بابری مسجد توڑ دو" اور بھارت کے اخبارات میں آپ کے تازہ بیانات کی سیاہی بھی خشک نہیں ہوئی ہے کہ ہم کسی عدالت کو نہیں مانتے مسجد توڑ کر رہیں گے۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں مسجد توڑنے سے نہیں روک سکتی کیا وہ سب جھوٹ تھا یا اب آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔ آپ ڈریں نہیں آپ نے بھارت میں جو خون خرابہ کی فضا بنادی ہے اس میں قاتلوں لٹیروں کے پنپنے کی پوری سہولتیں ہیں آپ کے کارسیوکوں نے آپ کی شانتی دامن

کی اپیلوں پر اس لئے کان نہیں دھرے کہ وہ آپؒ کی زبان سے زیادہ آپ کے دل کی آواز سن رہے تھے۔ بھارتی گورنمنٹ اور پریس کے مطابق آپ کی پارٹی اور آپ کی یوپی گورنمنٹ کے چیف منسٹر شری کلیان سنگھ نے از خود آپ کی سپریم کورٹ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ مسجد کو ہاتھ نہیں لگائیں گے اگر بھارت کی سپریم کورٹ میں ذرا بھی دم ہے تو پہلے آپ اس کے مجرم ہیں آپ کے پوجیہ گروشری چانکیہ جی آج سے ۱۱' ۱۲ سو سال پہلے حکومت حاصل کرنے کے لئے جھوٹ' وعدہ خلافی' دھوکہ' غداری کے بے شمار گر بتا گئے ہیں اور تعلیم دے گئے ہیں کہ اقتدار کے لئے جھوٹ' وعدہ خلافی' دھوکہ دہی بڑے پن کا کام ہے وہ زندہ ہوتے تو آپ کو اپنا گرو مان لیتے ہم ہندوجاتی سے سفارش کریں گے کہ وہ آپ کو دوجا شری چانکیہ جی' کا خطاب عطا کریں۔

ایڈوانی جی! آپ نے بھارت کی گورنمنٹ کو بڑے کشٹ میں ڈال دیا ہے ابھی تک تو تقسیم کار کے تحت ملی بھگت چل رہی تھی آپ اپنا کام کر رہے تھے اور وہ اپنا' آپ کا کام تھا مسلمانوں و دیگر اقلیتوں کی نسل کشی ان کے مکانات و کاروبار کو جلانا اور گورنمنٹ کا کام تھا آپ کی کرتوتوں کی لیپاپوتی کرنا اس پر سیکولر ازم اور جمہوریت کی چادر ڈالنا بے قصور لوگوں کے قتل عام کے خلاف اٹھنے والی آواز کو بھارت کے اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دینا اور ضرورت پڑے تو شرمندگی کا اظہار کرنا بلکہ معافیاں بھی مانگ لینا ۴۵ سال سے یہ تعاون چل رہا تھا بھارت کی گورنمنٹ نے بڑے پاپڑ بیل کر ڈیمو کریسی' اہنسا (عدم تشدد) اور شانتی کا پردہ ڈال رکھا تھا آپ نے بیچ چوراہے پر بھارتی گورنمنٹ کا بھانڈا پھوڑ دیا اور اسے بڑے سنکٹ میں ڈال دیا ہے دنیا نے اصل چہرے کو پڑھنا شروع کر دیا ہے ہم اس مطالبہ میں آپ کے ساتھ ہیں کہ بھارت کو ہندو سٹیٹ ڈیکلر کیا جائے تاکہ بھارتی گورنمنٹ آپ کی کالی کرتوتوں پر ڈیمو کریسی واہنسا کا پردہ نہ ڈال سکے۔

ایڈوانی جی! بھارتی گورنمنٹ آپ کی پیاری وشواہندو پریشد اور آر ایس ایس پر پابندی لگانے کا سوچ رہی ہے آپ ذرا فکر نہ کریں بھلا دنیا کبھی قاتلوں' لٹیروں اور ڈاکوؤں پر پابندی لگا سکی ہے وہ فورا دوسرا روپ بدل لیتے ہیں جس طرح گاندھی جی کو گولی مار کر ہندو مہاسبھا نے جن سنگھ کا روپ دھار لیا تھا جو آج بی جے پی کے روپ میں ہے ایک روپ اور سہی۔

ایڈوانی جی! آپ کے منہ سے امن و شانتی اور مسجد ٹوٹنے پر دکھ کی بات شوبھا نہیں دیتی آپ نے تو ہمیشہ تھوک کے حساب سے نفرتیں بانٹی ہیں اور بھارتیوں کو ایک دوسرے کے خون کا پیاسا بنا دیا ہے بھارت کا پریس گواہ ہے کہ آپ کی رکھ یاترا میں جو نعرے لگائے جاتے تھے ان میں سے چند یہ ہیں۔ پاکستان یا قبرستان' ہندوستان میں رہنا ہے تو ہندو بن کے رہنا ہے' بچہ بچہ رام کا مسلم بچہ حرام کا' تین نہیں تین ہزار نہ بچے کوئی مزار' یعنی بھارت جو رام جنم بھومی ہے اس میں کوئی دوسرے مذہب کی عبادت گاہ کیوں رہے۔ بابری مسجد میں تو کسی نے رام کو جنم ہوتے نہیں دیکھا اور نہ ہی آپ کے پاس کوئی تاریخی ثبوت ہے ورنہ بھارتی عدالت فیصلہ میں

۴۵ سال سے ٹال مٹول نہ کرتی۔ ساؤتھ انڈیا کے آپ کے ہندو بھارتیوں کی بہت سی سوسائٹیوں نے دنیا کو چیلنج دے رکھا ہے کہ دنیا میں رام کا کبھی بھی جنم ثابت کرنے والے کو وہ لاکھوں روپیہ انعام دیں گے ان کا کہنا ہے کہ آپ کے بالمیکی جی جب لوٹ مار کرتے کرتے اور ڈاکے ڈال ڈال کر اوب گئے تو اپنے پاپوں کی پراسچیت (توبہ) کے لئے رام کا ایک فرضی قصہ گڑھا جسے آہستہ آہستہ برہمن نے ہندو جاتی کی گردنوں پر مسلط ہونے کے لئے دھارک روپ دے دیا بہرحال آپ یہ انعام ضرور حاصل کریں کئی مسجدوں گوردواروں کے توڑنے کے کام آئے گا' ہمیں پتہ ہے کہ آپ کو پیسوں کی خاص ضرورت نہیں ہندوؤں نے مسجد توڑنے کے لئے کروڑوں کے حساب سے دیا ہے۔

ایڈوانی جی سکھوں کے گولڈن ٹمپل کے بعد بابری مسجد اب عیسائیوں کے چرچ کی باری کب آرہی ہے بدھ مذہب والوں کے بقول ان کے ہزاروں بدھ ٹمپل توڑ کر آپ مندر پہلے ہی بنا چکے ہیں آپ نے ہندو دھرم و قوم کا نام دنیا بھر میں روشن کر دیا ہے لیکن ابھی تو بھارت میں لاکھوں مسجدیں گردوارے بدھ استھان اور چرچ موجود ہیں۔ اخبار میں آپ کے ایک سادھو کا بیان پڑھا ہے کہ بابری مسجد تو شروعات ہے اب اس طرح ساری مسجدیں توڑنی ہیں لیکن اس رفتار سے کام کب پورا ہوگا اگر ایک ایک مسجد توڑ کر مندر بنانے میں دس بیس سال لگتے رہے تو کئی صدیاں ہندو جاتی کی روتے پیٹتے میں گزریں گی۔

آپ کے ایک مشہور گرو کہتے ہیں کہ آپ کا پہلا مندر سعودی عرب میں ۱۴ سو سال پہلے توڑ کر مسجد بنایا گیا (کعبہ) سنا ہے اس کو چھڑانے کے لئے بھی پلاننگ ہو رہی ہے آپ کو سارے دھرموں کے استھان توڑنے کا خصوصی ایوارڈ ملنا چاہئے بلکہ نوبل پرائز والوں کو بھی ادھر توجہ دینا چاہیے لیکن آپ کام میں تیزی لائیں آپ مرگئے تو یہ ایوارڈ کس کو دیں گے قبر تو آپ بناتے نہیں کہ وہاں رکھ آئیں آپ کی راکھ گنگا میں کہاں تلاش کریں گے اور ہاں بھارت کے بہت سے ہندو ڈاکٹر کہہ رہے ہیں کہ ادھ جلی اور گلی سڑی لاشیں ڈال ڈال کر گنگا کا پانی زہریلا ہوگیا ہے ان کے کہنے کے مطابق چند ہفتے مسلسل گنگا جل پینے سے آدمی رام کو پیارا ہو جاتا ہے لیکن آپ ابھی رام کو پیارے مت ہونا بھارت میں بہت سی مسجدیں اور گوردوارے باقی ہیں۔

شری ایڈوانی جی! آپ ٹھہرے سابق پاکستانی سندھی آپ بھارتی مسلمانوں سے اکثر یہ سوال کرتے ہیں کہ دھرم پہلے یا دیش پہلے کوئی آپ سے یہ سوال کر کے سنکٹ میں نہ ڈال دے جہاں تک ہمیں معلوم ہے سندھیوں کے بھگوان میں رام نام کا کوئی بھگوان نہیں ہے اور چند سال پہلے تک کسی سندھی کو رام کی پوجا کرتے نہیں دیکھا' خیر چھوڑیئے اس بات کو لوگ دو دو پیسے کے لئے بھگوان بیچ دیتے ہیں آپ نے تو صرف بھگوان بدلا ہے وہ بھی بھارت کے راج سنگھاسن کے لئے آپ اپنی رتھ یاترا سے پہلے ۴۰ سال میں کتنی بار ایودھیا رام کی جنم بھومی کے درشن کے لئے گئے ہیں چند سال پہلے جنتا دور میں آپ کے شری واجپائی جی فارن منسٹر اور آپ

وزیر اطلاعات تھے اس وقت آپ کو یاد نہیں آیا کہ بابری مسجد رام جی کو توڑ کر بنائی گئی تھی۔ شاید اس وقت راج پاٹ کی مصلحت کچھ اور تھی بھلے ہی آپ کی حرکتوں سے ہندو دھرم بدنام ہوتا ہو ویسے بھی سندھیوں کو ہندودھرم سے زیادہ لینا دینا نہیں ہے سب سے بڑا بھگوان تو پیسہ ہے بیچارے ہندو صدیوں سے لکشمی پوجا کرتے رہے اور اصل بھگوان (پیسہ) پاکستان سے آئے ہوئے سندھی لے اڑے اور بھارت کی سب سے مالدار قوم بن گئے عام ہندو صدیوں سے لکشمی پوجا کر کر کے ابھی تک ننگے بھوکے ہیں اور سندھی لکشمی پوجا کے بغیر...... یہ گر غیر سندھی ہندوؤں کو مت بتانا۔

شری ایڈوانی جی! آپ اپنے بھاشنوں میں اکثر یہ فرماتے ہیں کہ بھارت میں ہندو دھرم خطرے میں ہے لیکن آپ بڑے سیانے اور کائیاں ہیں یہ نہیں بتاتے کہ کس سے خطرے میں ہے ویسے بھی بھارت میں مسلمان پولیس فوج سمیت کسی بھی جگہ پر ۲ فیصد سے زیادہ نہیں (اگرچہ اس کا حق ۱۵ فیصد بنتا ہے) غرض ۹۸ فیصد وسائل والے ۲ فیصد سے خطرے میں ایسے دھرم کو بہادری کا مستقل ایوارڈ ملنا چاہئے ہم یہ پوچھ سکتے ہیں ایسے دھرم کو دنیا میں باقی رہنے کا کیا حق ہے؟۔ کہیں یہ ہندوؤں کو قابو کرنے کے لئے سندھی طریقہ واردات تو نہیں

ایڈوانی جی! ہندو قوم کو آج تک کسی نے آپ سے بڑھ کر گالی نہیں دی ہوگی کہ ان پی چاروں کی ایک دو نہیں کم از کم ۱۰ نسلوں کو بے غیرت بے حمیت اور دیوث بنا دیا وہ اس طرح کہ ہندو قوم ہمیشہ سے بھارت میں بھاری اکثریت میں رہی ہے مگر ان کے بھگوان کے استھان پر پونے پانچ سو سال سے اللہ اکبر کی صدائیں گونجتی رہیں بے چارے بھگوان نے کتنا کشٹ اٹھایا ہوگا اور بہادر پجاری نسل در نسل تماشائی بنے رہے اور چپ سادھے پڑے رہے لیکن کیا یہ عقلاً ممکن ہے؟۔ دنیا کا چھوٹے سے چھوٹا دھرم جس کے ماننے والے دو چار سو ہوں' ایسی بے غیرتی و بے شرمی برداشت کر سکتا ہے؟۔ اور ایسی زندگی جی سکتا ہے وہ بھی صدیوں تک کیا کوئی انسانی عقل اس کو مان سکتی؟ چھوڑیئے عقل اور تاریخ کو بہرحال آپ اپنی جاتی کی غیرت اور پرکھوں کو زیادہ جانتے ہیں جب آپ فرما رہے ہیں تو ماننا پڑتا ہے کہ دنیا میں ایسی بھی بے غیرت قومیں ہیں وہ بھی صدیوں سے۔

ایڈوانی جی! دنیا نے دیکھا کہ آپ کی پارٹی نے ۲ مرتبہ خوشی میں مٹھائیاں تقسیم کیں ایک گاندھی جی کے قتل پر بھارت کے کئی شہروں میں جشن منائے اور مٹھائیاں تقسیم کیں دوسرے بابری مسجد کے توڑنے پر سارے بھارت میں آپ کی پارٹی کے لوگ جھوم جھوم کر ناچتے ہیں بلکہ یہاں برطانیہ میں کئی جگہ آپ کے لوگوں کو ناچتے اور مٹھائیاں تقسیم کرتے دیکھا گیا ہے۔ آپ کے قریبی لوگوں کا کہنا ہے کہ آپ پاکستان سے یہ قسم کھا کے آئے تھے کہ بھارت میں کسی مسلمان کو چین سے نہیں رہنے دیں گے اگر پاکستان میں کسی نے آپ کے ساتھ زیادتی کی تھی تو اس کے انتقام میں بھارت کے بے تعلق اور بے قصور لوگوں کو اجاڑنے کے درپے ہونا کہاں

تک صحیح ہے۔ خیر چھوڑیئے یہ تو اپنے دھرم اور اس کی تعلیمات کا مسئلہ ہے۔

شریمان ایڈوانی جی! ہم آپ کی ہندوجاتی سے اپیل کریں گے کہ جس طرح آپ کی پارٹی نے ہمیشہ گاندھی جی کے قاتل گوڈسے کو شردھا کی مالا پہنائی ہے اس سے بڑی مالائیں وہ آپ کو پہنایا کرے کہ گوڈسے نے تو ایک شخص کو قتل کیا تھا اور آپ پورے بھارت کو قتل کر رہے ہیں اس لئے کہ بھارت کو ذلیل کرنا قتل کرنے کے برابر ہی ہے۔ خصوصاً بابری مسجد کو توڑنے کا کارنامہ تو اتنا بے مثال ہے کہ شوا گاندھی بھی گولی کھا کر نفرت کی خلیج کو نہیں پاٹ سکیں گے پوری بی جے پی دہلی کی جامع مسجد توڑنے کے لئے آپ کی کال کی منتظر ہے۔ جلدی کیجئے۔

محمد عیسیٰ منصوری۔ لندن

(جنگ لندن ۲۰ دسمبر ۹۲)

تاریخ و ادب کی نمائندہ کتابیں

ابوالکلام آزاد اور قومیت پرست مسلمانوں کی سیاست	محمد فاروق قریشی	۲۵۰/-
جیل میں آزاد	محمد فاروق قریشی	۱۰۰/-
جلیانوالہ باغ	محمد فاروق قریشی	۸/-
صوبہ سرحد کی انقلابی تحریکیں	ڈاکٹر عبدالجلیل پوپلزئی	۱۲۵/-
اور مولانا عبدالرحیم پوپلزئی	ڈاکٹر عبدالجلیل پوپلزئی	
روحانیت اور عوامی تحریک (مولانا پوپلزئی کی روحانی زندگی کے حوالے سے)	ڈاکٹر عبدالجلیل پوپلزئی	۶۰/-
تحریک آزادی اور باچا خان	فارغ بخاری	۱۵۰/-

فکشن ہاؤس ○ ۱۸ - مزنگ روڈ ○ لاہور - فون ۲۳۰۷۴۳۰

معیار کمپوزرز ۶۱۶ - بی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ